الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

MODE: **Regular**

Name : **Syed Zahid**
Address : **Mina Street Abu Dhabi**
Subject : طلاق
Writer : عبدالولی

Serial No : **16236**
Date : **7/22/2012**
Contact No:
Email :

Asslam o Alaikum,

A husband divorces his wife 3 times during her periods and then he takes her back within three days. Please let me know if she is sitll halaal on him.
According to alot of Islamic websites, scholars and muftis, the divorce during menstruation is not counted as such. Can you please issue a fatwa on this ?

thank you very much

Jazak Allah ul khair.

ایک شوہر نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں 3 بار طلاق دی پھر تین دن کے اندر رجوع کیا برائے مہربانی مجھے یہ بتائیے کہ وہ اب اسکے لئے حلال ہے یا نہیں ؟
بہت سارے اسلامی ویب سائٹس، اسکالرز اور مفتیوں کے نزدیک حالتِ حیض میں دی گئی طلاق واقع نہیں ہوتی کیا آپ اسکے متعلق ایک فتویٰ جاری کر سکتے ہیں ؟

الجواب حامدًا ومصلیًا

حیض کی حالت میں طلاق دینا اگرچہ اچھا نہیں تاہم اگر کسی نے اس حالت کے دوران بھی بیوی کو طلاق دیدی تو وہ بلاشبہ واقع ہو جائیگی اسلئے صورت مذکور میں حیض کے دوران تین طلاقیں دینے کے بعد میاں بیوی کے درمیان حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے اب نہ رجوع ہو سکتا ہے اور نہ ہی حلالہ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح ہو سکتا ہے لہٰذا وقوع طلاق ثلاثہ کے بعد شوہر نے رجوع کرکے بیوی کیساتھ جو باہم ازدواجی تعلق قائم کیا ہے بلاشبہ ناجائز و حرام جسکے زنا ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں اسلئے میاں بیوی دونوں پر لازم ہے کہ فوراً ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کریں! اور اپنے مذکور فعل حرام پر ندامت کیساتھ بصدق دل اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ واستغفار کریں جبکہ عورت ایام عدت گزارنے کے بعد کسی بھی دوسرے مسلمان مرد کے ساتھ نکاح کرنا چاہے تو کر سکتی ہے اور اسکے خلاف جو شخص حالت حیض میں طلاق واقع نہ ہونے کا فتویٰ دے تو وہ اجماع امت کے خلاف ہونے کیوجہ سے قابل قبول نہیں اور آئمہ

(جاری ہے)

اربعہ کے اجماع کے خلاف فتوی لیکر اس پر عمل کرنا اور بھی گناہ ہے۔

فی الهداية: وإذا طلق الرجل امرأته في حالة الحيض وقع الطلاق لأن النهي عنه لمعنى في غيره وهو ما ذكرناه فلا ينعدم مشروعيته (ج ٢ ص ٣٥٤)۔

وفي الهندية: والبدعي من حيث الوقت أن يطلق المدخول بها وهي من ذوات الأقراء في حالة الحيض أو في طهر جامعها فيه وكان الطلاق واقعاً (ج ١ ص ٣٤٩)۔

وفي إعلاء السنن قال النووي شذ بعض أهل الظاهر فقال إذا طلق الحائض لم يقع الطلاق لأنه غير مأذون فيه فأشبه طلاق الأجنبية وحكاه الخطابي عن الخوارج والروافض وقال ابن عبد البر لا يخالف في ذلك إلا أهل البدع والضلال يعني الآن قال وروي مثله عن بعض التابعين وهو شذوذ (ج ١١ ص ١٤٦)۔

والله اعلم بالصواب

کتبہ عبد الولی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
١٢ رمضان المبارک ١٤٣٤ھ

الجواب صحیح
نادر جان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٧ / ٩ / ١٤٣٤ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
١٧ رمضان ١٤٣٤ھ

دار الافتاء
١٦٢٣٦
١٤٣٤/١٠/٢٠ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

28/8/13